اُن کی باتوں میں

گُلوں کی خُوشبُو

انتخاب از

انعامات رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

انتخاب از

نصائح مخدومی و مرشدی

حضرت ڈاکٹر غلام مصطفٰے خان صاحب مد ظلہٗ العالی

مرتبہ:

محبُوب احمد خان عفی عنہٗ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Marfat.com

اُن کی باتوں میں

گُلوں کی خوشبو

انتخاب از

انعاماتِ رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

انتخاب از

نصائح مخدومی و مرشدی

حضرت ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب مد ظلہٗ العالی

مرتبہ:
محبوب احمد خان عفی عنہ

Marfat.com

نام کتاب : ان کی باتوں میں گلوں کی خوشبو

مرتبہ : محبوب احمد خان

نقشِ اول : ۱۴۱۹ھ

طباعت : مہر پرنٹرز، کراچی۔

—— کتاب ملنے کا پتہ ——

المصطفیٰ مسجد، پرانی سندھ یونی ورسٹی، حیدر آباد۔

Marfat.com

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ
أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

ترجمہ: (اللہ) دیتا ہے دانائی جسے چاہے اور جسے دی گئی دانائی اُسے دی گئی بھلائی
بہت اور نصیحت نہیں قبول کرتے مگر عقلمند لوگ . . . سورۃ البقرۃ: ۲۶۹

Marfat.com

عرضِ مرتب

باسمہٖ۔ حامداً و مصلیاً

یہ اللہ پاک کا احسانِ عظیم ہے کہ اس نے مجھ ناقص کو مخدومی و مرشدی حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب مد ظلہٗ العالی کے در سے وابستگی عطا فرمائی اور اسی وابستگی نے مجھے یہ حوصلہ دیا کہ میں یہ مختصر کتابچہ مرتب کر سکوں۔

اس کتابچے کا پہلا حصہ احادیث رحمۃ للعالمین ﷺ کے انتخاب سے مزین ہے۔ یہ انتخاب آپ مد ظلہٗ العالی کا عطا کردہ ہے جس کے ذریعے آپ مد ظلہٗ العالی نے مجھ سیہ کار کو اس اعزاز سے نوازا کہ میں احادیث رسول ﷺ کی اشاعت کے مبارک عمل میں حصہ پا سکوں۔

میرے شیخ مد ظلہٗ العالی کی تحریر و تقریر کا ہر ہر لفظ علم و حکمت کا خزینہ ہے۔ مجھ بے علم نے آپ مد ظلہٗ العالی کی چند تقاریر، مضامین و کتب سے کچھ اقتباسات و جملے اخذ کر کے اپنی اور دیگر وابستگانِ مرشدی اور ہر پڑھنے والے کی فلاح و رہنمائی کے لئے ان صفحات پر پیش کرنے کی جسارت کی ہے۔ تاہم اس دولت کو جمع کرنے میں مجھ عاجز کی کوتاہ نظری اور تنگ دامانی بھی بخوبی عیاں ہے۔

اس کتابچے کو ترتیب دینے میں مجھ کم علم اور ناتجربہ کار کی جو غلطیاں و خامیاں آپ صاحبان کو نظر آئیں، انہیں میری بے ہنری پر محمول فرمائیں۔

خدا کرے کہ علم و حکمت کا یہ سلسلہ یونہی جاری رہے اور اسے دوسروں تک پہنچانے کے عمل میں مجھے بھی سعادت حاصل ہوتی رہے۔

میں محترم جناب ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب کا بے حد شکر گزار ہوں کہ آپ نے اس کتابچے کے مسودے پر نظر ثانی کرتے ہوئے نہ صرف میری اغلاط کی تصحیح فرمائی بلکہ اپنے جامع اور خلوص بھرے مقدمہ سے اس کتابچے کو مزین بھی فرمایا اور میری توقیر میں اضافہ کیا۔ اس کتابچے کو مرتب کرنے میں مجھے محترمی و مشفقی جناب ظہور احمد صاحب کا خصوصی تعاون حاصل رہا جس کے لئے میں ان کا شکر گزار ہوں۔

خاکِ پائے مرشدی
محبوب احمد خان عفی عنہٗ

Marfat.com

ڈاکٹر اسلم فرخی

۷۸۶

حامداً و مصلیاً

پیرومرشد حضرت استاذی ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خاں صاحب قبلہ کی ذاتِ گرامی اس دور میں روشنی کا ایک ایسا مینار ہے جس سے لاکھوں بندگانِ خدا کے دلوں اور گھروں میں اُجالا پھیلا ہے۔ ڈاکٹر صاحب قبلہ کی مبارک زندگی کا ہر لمحہ انسانوں کی اصلاح و فلاح اور ہدایت و رہ نمائی کے لئے وقف ہے۔ تقریر ہو یا تحریر ڈاکٹر صاحب قبلہ کی زبان و قلم سے نکلا ہوا ہر لفظ حکمتِ الٰہی کا گنجینہ اور دانشِ نبوی ﷺ کا خزینہ ہے۔ اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی رضا، خوشنودی اور رحمت و شفقت حاصل کرنے کا قرینہ اور کاروبارِ حیات میں ڈوبے ہوئے مضطرب دلوں کے لئے خیر و برکت کا سفینہ ہے۔

خوشی کی بات ہے کہ بھائی محبوب احمد خاں صاحب نے حکمت و موعظت کے خزینے کا ایک مختصر انتخاب ڈاکٹر صاحب قبلہ کی منظوری اور اجازت سے مرتب کیا ہے اور اس زریں انتخاب کے حسین توسط سے ان تمام لوگوں کو بھی جو بُعد مسافت کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب قبلہ کے ارشادات گرامی سے براہِ راست استفادہ نہیں کر سکتے، اخذ و استفادہ اور ہدایت و رہ نمائی حاصل کرنے کا موقعہ فراہم کیا ہے۔ محبوب صاحب نے اس مجموعے کی ترتیب میں حفظِ مراتب کے پیشِ نظر ابتداء سرکارِ دوعالم ﷺ کی احادیثِ مبارکہ سے کی ہے اور احادیث کی اسناد بھی قلم بند کر دی ہیں کہ احادیثِ نبوی ﷺ معرفتِ الٰہی کا سرچشمہ اور انسانی زندگی کا دستور العمل ہیں۔ احادیثِ نبوی ﷺ کے بعد ڈاکٹر صاحب قبلہ کے ارشادات ہیں جن کا ہر لفظ عرفان و آگہی اور علم و دانش میں ڈوبا ہوا ہے۔ بھائی محبوب نے بڑا کام کیا ہے اور خوب کام کیا

Marfat.com

ہے۔ ہم سب لوگ جو انہیں کی طرح ڈاکٹر صاحب قبلہ کے خادم دیرینہ ہیں۔ ان کی اس محنتِ شاقہ اور حسنِ انتخاب کے حوالے سے دعاگو ہیں کہ وہ اس طرح کے کچھ اور مجموعے بھی مرتب کریں اور ان کا یہ بیش بہا مجموعہ مزید مجموعوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ اس عاجز کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب قبلہ کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قایم رکھے۔ ہم ان کے ارشاداتِ گرامی سے فیض اور رہ نمائی حاصل کرتے رہیں اور بھائی محبوب نئے مجموعے مرتب کرتے رہیں۔

وما توفیقی الا باللہ ہو العلی العظیم

ڈاکٹر صاحب قبلہ کا خادمِ دیرینہ

الم نزنی

۲۹، شوال المعظم ۱۴۱۹ھ

Marfat.com

انتخاب از

انعاماتِ رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

هزار بار بشویم دهن زمُشک و گلاب
هنُوز نام توُ گفتن کمالِ بے ادبی ست

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

○ اسلام کی بنیاد پانچ امور پر ہے۔ اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز کی پابندی کرنا۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔ حج ادا کرنا۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔

(بخاری از ابن عمرؓ)

○ اے مسلمانو! میرے نام پر نام رکھا کرو۔ مگر میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے واقعتاً مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شباہت بنا کر نہیں آسکتا جس نے دانستہ میری طرف جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا دوزخ میں ہوگا۔

(بخاری از ابو ہریرہؓ)

○ آپس میں ایک دوسرے کو تحائف دیا کرو۔ اس سے باہم محبت بڑھے گی۔

(بخاری از ابو ہریرہؓ)

○ تین شخص ایسے ہیں جن سے حق تعالیٰ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا نہ انہیں آلائش گناہ سے پاک صاف کرے گا۔ (حضرت ابو معاویہؓ نے یہ اضافہ بیان کیا ہے کہ نہ ان کی طرف دیکھے گا اور انہیں دردناک عذاب دے گا)۔ اول بوڑھا شخص جو زنا

Marfat.com

کرتا ہو۔ دوم بادشاہ جو جھوٹ بولتا ہو۔ سوم وہ جو متکبرانہ انداز سے اٹھلا اٹھلا کر اور اکڑ کر چلتا ہو۔

(مسلم از ابو ہریرہؓ)

○ اے لوگو! کیا میں تمہیں کبیرہ گناہوں میں بھی سب سے بڑے گناہوں پر مطلع نہ کروں۔ خدا کا شریک کرنا' والدین کی نافرمانی کرنا' جھوٹ بولنا۔

(روایت شیخین از علیؓ)

○ احسان اس کیفیت کا نام ہے کہ تو خدا کی عبادت اس جذبہ سے کرے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہ دیکھ سکے تو یہ کیفیت تجھ پر غالب ہو کہ گویا وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔

(روایت شیخین از ابو ہریرہؓ)

○ نیند کے وقت روحیں لشکر در لشکر عالم ارواح میں گھومتی پھرتی ہیں۔ پس وہاں جس کا جس سے تعارف ہو جاتا ہے دنیا میں بھی اس کا تعلق پیدا ہو جاتا ہے اور جس سے وہاں اجنبیت رہتی ہے اس سے یہاں بھی بے تعلقی و بے گانگی رہتی ہے۔

(روایت شیخین از ابو ہریرہؓ)

○ ظلم کرنے سے ڈرو کہ وہ قیامت کے دن تمہارے حق میں ظلمت ہی ظلمت ثابت ہو گا۔ بخل سے بچو کہ اس نے تم سے پہلوں کو ہلاک کر ڈالا تھا۔

(روایت مسلم از جابرؓ)

○ سات ہلاک کرنے والے معاصی سے بچو۔ اللہ کا شریک بنانے سے' جادو سے' اس جان کو قتل کرنے سے جس کا قتل خدا نے حرام قرار دے دیا ہو۔ بجز اس کے جسے حق پر قتل کیا جائے۔ سود خوری سے' یتیم کا مال کھانے سے' میدان جہاد سے بھاگ جانے سے' پاکباز' سیدھی سادی خواتین پر فحش کی تہمت لگانے سے۔

(روایت شیخین از ابو ہریرہؓ)

Marfat.com

○ خدا کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جس کی ہمیشہ پابندی کی جاتی رہے اگرچہ وہ تھوڑا ہی ہو۔

(روایت شیخین از عائشہؓ)

○ قیامت کے دن خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب اور اس کا سب سے زیادہ مقرب، منصف بادشاہ ہے اور قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض اور اس کے قرب سے دور رہنے والا ظالم بادشاہ ہے۔

(روایت ترمذی از ابو سعیدؓ)

○ نیکی حسن اخلاق کا نام ہے۔ گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تو اس پر کسی کا باخبر ہونا پسند نہ کرے۔

(روایت مسلم از نواس بن سمعانؓ)

○ اگر کسی کی بیوی اس سے مسجد میں جانے کی اجازت چاہے تو اسے منع نہ کرنا چاہیے۔

(روایت مسلم از سالمؒ از والد خود)

○ جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کرے تو اسے نماز میں تخفیف کرنی چاہیے کیوں کہ نمازیوں میں چھوٹے بڑے، کمزور بیمار اور ضروری کام کاج والے ہر قسم کے لوگ ہوتے ہیں البتہ جب تنہا اپنی نماز پڑھے تو جتنی چاہے طویل کرے۔

(روایت شیخین از ابو ہریرہؓ)

○ جب دو مسلمان تلواروں سے باہم لڑیں اور ایک دوسرے کو قتل کر دیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو قاتل تھا مگر مقتول کا کیا جرم؟ فرمایا وہ بھی اپنے مقابل کو قتل کر ڈالنے کا خواہاں تھا۔

(روایت شیخین از ابی بکرؓ)

Marfat.com

○ جب دو شخص تجھ سے کسی معاملہ میں فیصلہ کرانے آئیں تو صرف پہلے کی بات سن کر فیصلہ نہ کر جب تک دوسرے فریق کی بات بھی نہ سن لے۔ اس کے بعد تجھے معلوم ہوسکے گا کہ تجھے کیا فیصلہ کرنا چاہیے۔

(روایت احمد ابی داؤد۔ ترمذی از ابو ہریرہؓ)

○ جب کوئی حاکم اس طرح فیصلہ کرے کہ اس میں کافی کدوکاش کرے اور اس کا فیصلہ درست ہو تو اس کے لیے دہرا ثواب ہے لیکن اگر کسی نے فیصلہ کیا اور اس میں کدوکاش کی مگر فیصلہ میں غلطی کی تو اسے بھی (اکہرا) اجر ملے گا۔

(متفق علیہ روایت۔ از عمرو بن عاصؓ)

○ تم میں سے جب کوئی شخص کوئی جنازہ جاتا ہوا دیکھے تو اگر اس کے ساتھ نہ چلے تو کم از کم اس وقت تک کھڑا ہو جائے جب تک کہ جنازہ آگے نہ چلا جائے اور وہ پیچھے نہ رہ جائے یا پھر جنازہ اس سے پیچھے نہ رہ جائے یا جنازہ اسے پیچھے چھوڑنے سے پہلے ہی زمین پر نہ رکھ دیا جائے۔

(روایت بخاری از عامر بن ربیعہؓ)

○ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے سب اعمال منقطع ہو جاتے ہیں لیکن تین عمل مرنے کے بعد بھی جاری رہتے ہیں۔ جاری رہنے والی خیرات، وہ علم جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچے، نیک اولاد جو مرنے کے بعد اس کے لیے دعائے خیر کرتی رہے۔

(روایت مسلم از ابو ہریرہؓ)

○ چار خصلتیں ایسی ہیں کہ جس میں پائی جائیں وہ خالص منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے کوئی ایک خصلت ہوگی اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی جب تک وہ اسے ترک نہ کردے۔ جب بولے تو جھوٹ بولے، جب معاہدہ کرے تو غداری کرے، جب وعدہ کرے تو خلاف وعدہ کرے، جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔

(روایت شیخین از عبداللہ بن عمرؓ)

Marfat.com

○ منافق کی تین علامتیں ہیں۔ جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔ جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔ جب اسے امانت سپرد کی جاتی ہے تو وہ اس میں خیانت کرتا ہے۔

(روایت شیخین از ابو ہریرہؓ)

○ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مکروہ شے جو حلال ہے' وہ طلاق ہے۔

(روایت ابوداؤد و ابن ماجہ از ابن عمرؓ)

○ اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں انصاف ملحوظ رکھو۔

(روایت شیخین از نعمان بن بشیرؓ)

○ ہم ایسے شخص کو ہرگز حاکم نہیں بنا سکتے جو خود عہدہ کا خواہاں ہو۔

(روایت شیخین از ابو موسیٰؓ)

○ تم اپنے سے کمتر کی طرف دیکھو۔ اپنے سے برتر کی طرف نہ دیکھو۔ اس طرح تم خدا کی دی ہوئی نعمتوں کو حقیر نہ سمجھو گے۔

(متفق علیہ از ابو ہریرہؓ)

○ ولیمہ کا وہ کھانا سب سے برا کھانا ہے جس میں دولتمندوں کو بلایا جاتا ہے اور فقراء کو نظرانداز کردیا جاتا ہے۔ جس نے دعوت کا انکار کیا اس نے خدا اور رسول کی نافرمانی کی۔

(شیخین از ابو ہریرہؓ)

○ تم اللہ کے نزدیک قیامت کے دن بدترین شخص اسے پاؤ گے جو دو رخا ہو کہ کچھ لوگوں سے ایک بات ایک طرح اور دوسروں سے وہی بات دوسری طرح بیان کرتا ہو۔

(روایت صحاح ستہ از ابو ہریرہؓ)

Marfat.com

○ جو شخص خاص خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی نیت سے کلمہ لا الٰہ الا اللہ پڑھتا ہے خدا اس پر آتش دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔

(روایت شیخین از عتبان بن مالکؓ)

○ دعا ہی عبادت کی اصل روح ہے۔

(روایت ائمہ اربعہ از ابوہریرہؓ)

○ اسلام آسانی و سہولت کا دین ہے۔ جو شخص دین میں تکلف و تشدد اختیار کرتا ہے وہ اس پر چھا جاتا ہے۔ پس تم صحیح راہ اختیار کرو۔ نیز خوش کلامی اختیار کرو اور ہنسی خوشی رہو۔ صبح شام ہوا خوری کیا کرو اور صبح سویرے چہل قدمی کیا کرو۔

(روایت بخاری از ابوہریرہؓ)

○ مسلمان کے مسلمان پر چھ (۶) حق ہیں۔ جب تم کسی مسلمان سے ملو تو اسے سلام کرو۔ جب تمہیں کوئی کسی کام سے بلائے تو اس کی بات مان لو۔ جب کوئی تم سے نصیحت کرنے کی خواہش کرے تو تم اسے نصیحت کرو۔ جب کسی نے چھینک پر الحمد للہ کہا تو دوسرے کو یرحمک اللہ کہنا چاہیے۔ جب کوئی بیمار ہو تو اس کی عیادت کو جانا چاہیے۔ جب کوئی وفات پا جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرنی چاہیے۔

(مسلم از ابوہریرہؓ)

○ حق تعالیٰ نے تم پر اپنی ماؤں کی نافرمانی اور لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کو حرام فرمایا ہے اور قیل و قال، کثرت سوال اور ضیاع مال کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(روایت شیخین از مغیرہ بن شعبہؓ)

○ اوائل نبوت کی پہلی بات جو لوگوں کو معلوم ہوئی تھی یہ تھی۔ "اگر تجھ میں حیا نہ رہے تو جو چاہے کرتا پھر"

(بخاری از ابن مسعودؓ)

Marfat.com

○ ایمان کی تعریف یہ ہے کہ تو اللہ ' اس کے ملائکہ ' اس کی کتاب اور قیامت کے دن اس کے دیدار پر نیز اس کے رسولوں پر اور روز قیامت دوبارہ زندہ اٹھنے پر اعتقاد رکھے۔

(شیخین از ابو ہریرہؓ)

○ دین نصیحت و خیر خواہی کا نام ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس کے لیے خیر خواہی؟ فرمایا اللہ کے لیے ' اس کی کتاب کے لیے ' اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ' ائمہ مسلمین کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے۔

(مسلم از تمیم داریؓ)

○ بیواؤں اور مسکینوں کی خبر گیری کرنے والے ' راہ خدا میں جہاد کرنے والوں یا رات بھر عبادت کرنے والوں اور دن کو روزے رکھنے والوں کے مانند ہیں۔

(شیخین از ابو ہریرہؓ)

○ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں کہلائے گا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے وہی بات نہ چاہے جو وہ اپنے لیے چاہتا ہے۔

(بخاری از انسؓ)

○ سخی اللہ سے قریب ہے ' بندوں سے قریب ہے اور جنت سے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے۔ اور بخیل اللہ سے دور ہے ' جنت سے دور ہے ' لوگوں سے دور ہے اور دوزخ سے قریب ہے۔ خدا کے نزدیک جاہل سخی ' عبادت گزار بخیل سے بہتر ہے۔

(ترمذی از ابو ہریرہؓ)

○ کسی امر کا سننا اور اطاعت کرنا ' اس وقت تک واجب ہے جب تک گناہ کا حکم نہ دیا جائے۔ مگر جب کسی گناہ کا حکم دیا جائے تو نہ سننا واجب ہے نہ اطاعت کرنا۔

(بخاری از ابن عمرؓ)

Marfat.com

○ نبوت کے منجملہ صرف مبشرات باقی رہ گئے ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا مبشرات کیا ہیں؟ فرمایا سچے خواب۔

(بخاری از ابو ہریرہؓ)

○ جس شخص نے کسی مسلمان کا دنیوی درد و کرب دور کیا حق تعالیٰ اس کے قیامت کے درد و کرب کو دور فرمائے گا۔ اور جس نے کسی تنگ دست کو سہولت دی حق تعالیٰ دنیا و آخرت میں اسے سہولت عطا فرمائے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی حق تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ اور جب تک کوئی شخص اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے حق تعالیٰ اس کی مدد فرماتا رہتا ہے۔

(مسلم از ابو ہریرہؓ)

○ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے یا تو اچھی بات کہنی چاہیے یا خاموش رہنا چاہیے اسی طرح جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے پڑوسی کا احترام کرنا چاہیے اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیے۔

(مسلم از ابو ہریرہؓ)

○ ہر بچہ جو پیدا ہوتا ہے وہ طبعی اور خلقی فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے والدین بعد کو اسے یہودی یا عیسائی یا آتش پرست بنا دیتے ہیں۔

(بخاری از ابو ہریرہؓ)

○ جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو نظر انداز کر کے دوسری کی طرف جھکا رہے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا ایک بازو ایک طرف کو لٹکا ہوا ہو گا۔

(احمد اور چار کتب حدیث از ابو ہریرہؓ)

Marfat.com

○ مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

(شیخین از ابن مسعودؓ)

○ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کر دی جائے اور اس کی عزت و توقیر میں اضافہ کر دیا جائے تو اسے قرابت داروں سے حسن سلوک کرنا چاہیے۔

(بخاری از ابوہریرہؓ)

○ جس نے اپنا دین بدل دیا اسے قتل کر ڈالو۔

(بخاری از ابن عباسؓ)

○ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کے آزار) سے لوگ محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو خدا کی منع کردہ باتوں کو چھوڑ دے۔

(بخاری از عبداللہ بن عمرؓ)

○ وہ شخص جھوٹا نہ کہلائے گا جو لوگوں میں صلح کرنے کے لیے جھوٹ بولے پس وہ اصلاح ہی کے لیے چغل خوری کرے یا اصلاح ہی کے لیے کوئی بھلی بات کہے۔

(بخاری از ام کلثوم بنت عقبہؓ)

○ قیامت کے دن خدا کے نزدیک بدترین مرتبہ والا وہ شخص ہو گا جس کی فحش کلامی سے بچنے کے لیے لوگ اس سے علیحدگی اختیار کریں۔

(روایت شیخین از عائشہؓ)

○ عنقریب تم حکومت کی حرص کرو گے لیکن وہ قیامت کے دن تمہارے لیے باعث ندامت ہو گی۔

Marfat.com

○ ایمان کے ساٹھ سے کچھ زائد شعبے ہیں۔ حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

(بخاری از ابو ہریرہؓ)

○ حیا سے صرف اچھے ہی کام سرزد ہوتے ہیں۔

(شیخین از عمران بن حصینؓ)

○ حیا ایمان کا ایک جزو ہے۔

(متفق علیہ از ابن عمرؓ)

○ چھوٹے کے لیے بڑے کو، گزرنے والے کے لیے بیٹھے ہوئے کو، چھوٹی جماعت کے لیے بڑی جماعت کو سلام میں پہل کرنی چاہیے۔ (صحیح مسلم کی روایت میں یہ اضافہ منقول ہے کہ سوار کے لیے پیدل کو سلام کرنے میں پہل کرنی چاہیے)۔

(متفق علیہ از ابو ہریرہؓ)

○ انسان کا بہترین اسلام یہ ہے کہ وہ لایعنی اور لغو باتوں کو ترک کردے۔

(ترمذی از ابو ہریرہؓ)

○ فقیر وہ نہیں ہے جو لوگوں سے گھوم پھر کر مانگتا پھرے۔ جسے کوئی ایک دو لقمہ یا ایک دو کھجور دے دے بلکہ فقیر وہ ہے جو کسی دولت مند کو نہ پاسکے جو اسے سوال سے مستغنی کردے اور اسے کوئی ضرورت مند نہ سمجھتا ہو تاکہ اسے خیرات دے دے اور خود کسی سے سوال نہ کرتا ہو۔

(بخاری از ابو ہریرہؓ)

○ جس نے (کسی کی میت پر) اپنے منہ پر تھپڑ مار لیے، گریبان چاک کر ڈالا اور زمانہ جاہلیت کی نوحہ گری کی اس کا ہم میں شمار نہیں۔

(مسلم بخاری از عبد اللہؓ)

Marfat.com

○ قوی وہ نہیں ہے جو پہلوانی کرتا ہو بلکہ قوی وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے اوپر قابو رکھے۔

(متفق علیہ از ابوہریرہؓ)

○ تم پر سچ بولنا واجب ہے کیوں کہ سچائی نیکی کی راہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی راہ دکھاتی ہے۔ ایک انسان ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے اور سچ کو ترجیح دیتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ کے یہاں اس کا نام صدیقوں (سچ بولنے والوں) میں لکھ دیا جاتا ہے۔ تم جھوٹ سے بچتے رہو۔ کیونکہ جھوٹ فسق و فجور کی راہ دکھاتا ہے اور فسق، دوزخ کی راہ دکھاتا ہے۔ ایک شخص ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کو ہر بات پر ترجیح دیتا ہے۔ حتیٰ کہ اللہ کے یہاں کذاب (بہت جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔

(متفق علیہ۔ از ابن مسعودؓ)

○ بعض اشعار حکمت و دانائی کے ہوتے ہیں۔

(بخاری از ابن کعبؓ)

○ ایک مومن دوسرے مومن بھائی کے لیے عمارت کی طرح ہے جس کی اینٹیں باہم ایک دوسرے کو جوڑتی ہیں۔

(بخاری از ابو موسیٰؓ)

○ جب میں نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہوں تو اسے طویل کرنے کا قصد کرتا ہوں مگر درمیان میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز میں اس خیال سے تخفیف کر دیتا ہوں کہ کہیں طول سے اس کی ماں پر گرانی کا باعث نہ بنوں۔

(بخاری از قتادہ)

○ کسی چیز کو ہبہ کر کے اسے واپس لینے والا اس کتے کی مانند ہے جو قے کر کے پھر اسے چاٹ لے۔

(متفق علیہ۔ از ابن عباسؓ)

Marfat.com

○ کسی مسلمان کے لیے عطیہ دے کر واپس لینا جائز نہیں بجز والد کے جو بیٹے کو عطیہ دے کر واپس لے سکتا ہے۔

(امام احمد اور چار کتب حدیث' از ابن عمرؓ و ابن عباسؓ)

○ کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ تخلیہ میں نہ بیٹھے۔ جب تک اس کا کوئی محرم وہاں موجود نہ ہو۔

(بخاری از ابن عباسؓ)

○ جس شخص کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہ ہو گا۔

(مسلم از عبداللہ بن مسعودؓ)

○ خالہ' ماں کے درجہ میں ہوتی ہے۔

(شیخین از براءؓ)

○ تو اپنے شوہر کے مال سے اتنی مقدار لے سکتی ہے جو تیرے اور تیرے بچوں کے لیے کافی ہو۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جملہ ابو سفیان کی بیوی ہند بنت عتبہ سے فرمایا تھا)

(شیخین از عائشہؓ)

○ اے عورتو! تمہیں حق تعالیٰ نے اپنی ضرورتوں کے لیے گھروں سے باہر نکلنے کی اجازت عطا فرما دی ہے۔

(شیخین از عائشہؓ)

○ تم حسد سے دور بھاگو کیوں کہ حسد بھلائیوں کو اس طرح بھسم کر دیتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو جلا کر خاکستر کر ڈالتی ہے۔

(روایت ابو داؤد' ابن ماجہ از ابو ہریرہ و انسؓ)

Marfat.com

○ جسے حق تعالیٰ نے مسلمانوں کے معاملات کا متولی و نگران کار مقرر فرمایا ہو اور وہ ان کی ضروریات اور ان کے فقراء سے غافل رہا ہو تو حق تعالیٰ اس کی ضروریات کی تکمیل میں بھی رکاوٹ بن جائے گا۔

(ابوداوٗد، ترمذی از ابی مریم ازدیؓ)

○ جو حاکم مسلمانوں کے امور کا متولی ہو مگر وہ نہ ان کے حقوق کی ادائیگی کے لیے جدوجہد کرتا ہو نہ ان کی خیر خواہی کرتا ہو۔ وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہ ہو گا۔

(مسلم از معقلؓ)

○ جس شخص کو اللہ نے رعایا کا نگہبان بنایا ہو اور وہ مرتے دم تک اپنی رعایا سے دھوکا فریب کرتا رہے اس پر خدا جنت کو حرام کردے گا۔

(مسلم از معقلؓ)

○ تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر نگہبان اپنی رعایا کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ پس بادشاہ ایک نگہبان ہے جو رعایا کا ذمہ دار ہے۔ اسی طرح ہر شخص اپنے گھر کا نگہبان ہے اور اپنے گھر کی رعایا کا ذمہ دار ہے۔ عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہبان ہوتی ہے اور وہ گھر کے افراد کی ذمہ دار ہے۔ خادم اپنے مالک کے مال کا نگہبان ہوتا ہے اور وہ اس کا ذمہ دار ہے۔

(پانچ کتب حدیث میں وارد ہے۔ از ابن عمرؓ)

○ چغل خور جنت میں داخل نہ ہو گا۔

(متفق علیہ از ابو حزیفہؓ)

○ کوئی مسلمان کافر کے مال کا اور کوئی کافر مسلمان کے مال کا وارث نہیں ہو سکتا۔

(متفق علیہ از اسامہ بن زیدؓ)

Marfat.com

- تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جس کے اخلاق بہترین ہوں۔

(شیخین از ابن عمرؓ)

- ایک عورت محض اس بناء پر دوزخ میں داخل کردی گئی کہ اس نے ایک بلی کو باندھ رکھا تھا وہ نہ تو خود اسے کچھ کھانے کو دیتی تھی اور نہ ہی اسے چھوڑتی تھی کہ وہ کیڑے مکوڑے کا شکار کر کے اپنا پیٹ بھر لیتی۔ حتیٰ کہ وہ بھوک سے مر گئی۔

(شیخین از ابو ہریرہؓ)

- ہر بھلائی ایک صدقہ ہے۔

(بخاری از جابرؓ)

- اپنے باپوں سے انحراف نہ کرو کہ باپوں سے انحراف کرنا کفر ہے۔

(مسلم از ابو ہریرہؓ)

- جس وقت کوئی زانی زنا کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی چور چوری کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں رہتا۔ اور جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے تو وہ اس حالت میں مومن نہیں رہتا۔

(مسلم از ابو ہریرہؓ)

- کوئی مومن شخص ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

(بخاری از ابو ہریرہؓ)

- جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ خدا بھی اس پر رحم نہیں فرماتا۔

(شیخین و ترمذی' از جریرؓ)

Marfat.com

○ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے۔ اور ہر شخص کو اس کی نیت کا ثمرہ ملتا ہے۔ پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسولؐ کے لیے ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ اور رسولؐ کے لیے ہی شمار ہوگی اور جس کی ہجرت حصول دنیا یا حصول زن کے لیے ہوگی تو اس کی ہجرت اسی کے لیے شمار ہوگی جس کی اس نے نیت کی ہوگی۔

(روایت شیخین از عمرؓ)

○ اطاعت کا حکم صرف نیک کاموں میں ہے۔ (برائیوں میں نہیں)

(روایت شیخین از علیؓ)

○ وہ مومن جو لوگوں سے میل جول رکھتا اور ان کی ایذا رسانی کو برداشت کرتا ہو وہ اس سے بہتر ہے جو لوگوں سے میل جول ہی نہ رکھتا ہو۔ اس لیے ان کی ایذا رسانیوں پر صبرو تحمل بھی نہ کرتا ہو۔

(ابن ماجہ از ابن عمرؓ)

○ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی اپنی رسی لے کر لکڑیاں کمر پر باندھ کر لائے (اور فروخت کرے) تو یہ کسی سے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ معلوم نہیں وہ اسے کچھ دیتا ہے یا انکار کرتا ہے۔

(بخاری از ابو ہریرہؓ)

○ اے نوجوانو! تم میں سے جو شخص نکاح کی استطاعت رکھتا ہو اسے ضرور شادی کر لینی چاہیے کیوں کہ یہ عمل بد نظری کا محافظ اور شرم گاہ کے لیے پاک دامنی کا ذریعہ ہے اور جو شادی کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے روزے رکھنے چاہیں کیوں کہ وہ اس کی شہوت کا زور توڑنے والے ہیں۔

(متفق علیہ از ابن مسعودؓ)

Marfat.com

○ کوئی مسلمان جو اس کی گواہی دیتا ہو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس کا رسول برحق ہوں' اس کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین شخصوں کا۔ شادی شدہ مرد جو زنا کرے' ناحق قتل کرنے والا جس سے قصاص لیا جائے' اپنے دین کو ترک کر کے اپنی اسلامی جماعت سے علیحدہ ہونے والا۔

(متفق علیہ از ابن مسعودؓ)

○ مرنے والوں کو برا نہ کہو کیوں کہ وہ اپنے اعمال کا نتیجہ بھگت چکے۔

(بخاری از عائشہؓ)

○ حسد (رشک) کرنا جائز نہیں صرف دو آدمیوں سے حسد رکھنا جائز ہے۔ ایک وہ جسے خدا نے مال دیا اور اس نے وہ مال ان لوگوں کی نگرانی میں دے دیا جو اسے امور خیر میں صرف کریں۔ دوسرا وہ شخص جسے خدا نے علم و حکمت سے نوازا۔ پس اس نے اس سے صحیح فیصلے کیے اور دوسروں کو تعلیم دی۔

(بخاری از عبداللہ بن مسعودؓ)

○ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

(متفق علیہ از ابن عمرؓ)

○ جس نے کسی لوہے کے ہتھیار سے خودکشی کی تو وہی ہتھیار اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے اپنے پیٹ میں گھونپتے ہوئے دوزخ کی آگ میں داخل ہوگا اور ابدالاباد تک اسی میں رہے گا اور جس نے زہر پی کر خودکشی کی وہ اسے چاٹتا ہوا جہنم میں داخل ہوگا اور پھر ابدالاباد اسی میں رہے گا اور جس نے پہاڑ سے گر کر خودکشی کی تو وہ اسی طرح دوزخ میں کودے گا پھر ہمیشہ اسی میں رہے گا۔ (مسلم از ابوہریرہؓ)

Marfat.com

انتخاب از

نصائح مخدومی و مرشدی

حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب مدظلہ العالی

Marfat.com

Marfat.com

○ اللہ تعالیٰ کی یاد بھی اس کی نعمت کا ایک شکرانہ ہے کہ بندہ اس یاد سے اپنے پروردگار کی شان کو اپنے دل کا نقش بناتا ہے اور اس یاد سے راحت حاصل کرتا ہے۔

(شکر نعمت۔ ندائے سحر ص ۲۴۸)

○ 'رب' کے لفظ میں بڑی کشش ہے اور اس کے معنی وہ ذاتِ باری ہے جو ہر چیز کو جسے اُس نے پیدا کیا ہے' کمال کی حد تک پہنچا دیتی ہے۔ اسی لیے اس سے مانگنا اور اس کے سامنے گڑگڑانا ہی سودمند ہو سکتا ہے۔

(دعا کی حقیقت اور اہمیت۔ ندائے سحر ص ۵۲)

○ اگر ہم اللہ تعالیٰ کی عظمت کے علم کے ساتھ اس کا خوف اپنے دل میں پیدا کریں تو ہم سے کسی گناہ کا ارتکاب نہیں ہو سکتا۔

(خشیتِ الٰہی۔ ندائے سحر ص ۱۵۲)

○ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنا اور غیراللہ کے احکام سے دور رہنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ پھر ان احکام کی خاطر جینا اور مرنا بھی اللہ تعالیٰ کی محبت کی نشانی ہے۔

(اللہ کے لیے جینا اور اللہ کے لیے مرنا۔ ندائے سحر ص ۱۷۱)

○ کس قدر محرومی اور بدنصیبی کی بات ہے کہ ہم اپنی زبان سے اللہ تعالیٰ کے وجود کا اقرار کرتے ہیں لیکن اپنے عمل سے اس کے وجود کو تسلیم نہیں کرتے حالانکہ ایمان کا تقاضا یہی ہے کہ ہر سانس میں ہم اس کو یاد کریں اور سمجھیں کہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

(خشیت الٰہی: ندائے سحر ۱۵۶)

Marfat.com

○ سب بڑی خوش نصیبی اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے رشتہ رکھیں اور خلوص کے ساتھ رکھیں، اس میں بناوٹ اور تصنع نہ ہو۔

(تقریر مبارک ۲۷ ستمبر ۹۷ء)

○ اللہ تعالیٰ تو رحیم و کریم ہی ہے، اس لیے جو کچھ اس کی طرف سے ملتا ہے وہ خیر ہی خیر ہے۔

(شکر نعمت۔ ندائے سحر صہ ۲۵۰)

○ بندہ جب شکر ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اور دیتا ہے۔

(تقریر مبارک)

○ اللہ کو معبود نہ جاننا اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی نہ کرنا اس دنیا میں بھی ہزاروں تکلیفوں کا موجب ہے۔ اس ایک در کو چھوڑ کر ہزاروں دروں پر جھکنا پڑتا ہے اور ہزاروں کی نقالی کرنا پڑتی ہے پھر بھی سکون نہیں ملتا۔

(احکام الٰہی سے غفلت کی سزا۔ ندائے سحر صہ ۲۹۷)

○ ایک ایک نفس، ایک ایک سانس اللہ کی رضا کے لیے صرف ہو تو سمجھئے کہ آپ نے اللہ کو پہچانا ہے ورنہ نہیں پہچانا۔

(تقریر مبارک سالانہ جلسہ بیاد حضرت معین الدین چشتیؒ ۶ مارچ ۱۹۸۶ء)

○ اسباب پر اعتماد نہیں ہونا چاہیے بلکہ ہمیشہ مسبب الاسباب پر اعتماد ہونا چاہیے .... کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ کونسی چیز ہمارے لیے مفید ہے یا مضر ہے یا کون سے اسباب صحیح ہیں یا صحیح نہیں ہیں۔

(اللہ پر بھروسا۔ ندائے سحر صہ ۱۵۸)

○ اللہ پاک پر پورا پورا اعتماد کرنا اور اپنے کاموں کو اس کے سپرد کر دینا بہت بڑا توکل ہے اور مشورہ کر لینا اس توکل کے منافی نہیں ہے۔

(اللہ پر بھروسا۔ ندائے سحر صہ ۱۶۱)

Marfat.com

○ واقعی ہمارے کرتوت ایسے ہیں کہ دعا مانگنے میں بھی شرم آتی ہے تاہم وہ ارحم الرّحمین ہے اور اس کی رحمت سے مایوس نہ ہونا چاہیے۔

(تقریر مبارک پاکستان نیشنل اکیڈمی کراچی۔ ۱۹۹۵ء)

○ اللہ تعالیٰ سے آپ کو محبت ہے تو اگر انہوں نے کوئی چیز (آپ کو بھیجی)' آپ سمجھ رہے ہیں کہ وہ آپ کے لیے تکلیف دہ ہے تو وہ تکلیف دہ نہیں ہے' اس میں آپ کی بھلائی ہے۔۔۔۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس چیز کو آپ سمجھتے ہیں کہ ہمارے لیے یہ شر ہے' حقیقت میں وہ آپ کے لیے خیر ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ کوئی چیز ہمیں مل جائے' ہمارے لیے یہ بڑی پسندیدہ ہے لیکن ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ وہ شر ہوتی ہے آپ کے لیے۔

(تقریر مبارک: سالانہ جلسہ بیاد حضرت معین الدین چشتیؒ ۶ مارچ ۱۹۸۶ء)

○ آپ کے لیے اللہ سے بڑھ کر کوئی دوست نہیں ہو سکتا۔ جب اس کی طرف سے کوئی چیز آرہی ہے تو آپ کو تو خوش ہو کر اس کو قبول کرنا چاہیے۔ یہ ہے محبت کا تقاضا۔

(تقریر مبارک: سالانہ جلسہ بیاد حضرت معین الدین چشتیؒ۔ ۶ مارچ ۱۹۸۶ء)

○ غور کرنے کا مقام ہے کہ اللہ پاک نے بندے کو پیدا کر کے اسے فضول زندگی نہیں دی بلکہ ہر زمانے میں اس کی رہبری اور ہدایت کے لیے انبیاء علیہم السلام کو مبعوث فرمایا تاکہ وہ غیر اللہ کو اپنا معبود نہ بنائے اور اپنے سے کم درجے کی مخلوق کے آگے سر نہ جھکائے۔

(قربِ الٰہی: آہنگ ۱۹۸۴ء)

○ اللہ سے محبت اور قرب اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی جائے۔ اسی پیروی سے مغفرت بھی حاصل ہو گی اور اللہ کی رضا

Marfat.com

بھی حاصل ہو گی جو دنیا اور آخرت کی فلاح کی ضامن ہے۔

(قرب الٰہی: آہنگ ۱۹۸۴ء)

○ بندہ اسی وقت صحیح معنوں میں قرب الٰہی حاصل کر سکتا ہے جب کہ اس کا مرنا اور اس کا جینا' سب کچھ اللہ کے لیے ہو اور ایسی زندگی صرف حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور غلامی سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

(قرب الٰہی: آہنگ ۱۹۸۴ء)

○ اللہ پاک کی رحمتوں سے مایوس نہیں ہونا چاہیے لیکن اس سے ڈرنا ضروری ہے تاکہ اس کے خوف سے دنیوی زندگی' برائیوں سے بچ سکے اور معاشرے کو کسی قسم کا ضرر نہ پہنچے۔

(اسلام کا فلسفہ اخلاق: آہنگ ۱۹۸۳ء)

○ کلمہ طیبہ بذات خود سب سے بڑی خودداری کی تعلیم کا سرچشمہ ہے یعنی اللہ کے سوا ہر طاقت اور ہر قوت کا انکار اپنی جگہ بہت عظیم تعلیم ہے۔

(خودداری: مطبوعہ ایجوکیشنل پریس کراچی ۱۹۷۰ء)

○ جس طرح ڈاکٹر ایک نسخہ آپ کے لیے تیار کرتا ہے کہ بھئی آپ کو نزلہ بھی ہے'۔ قبض بھی ہے' بخار بھی ہے ہر چیز کی رعایت رکھتے ہوئے انہوں نے ایک مکسچر تیار کر دیا یا حکیم صاحب نے ایک جوشاندہ تیار کر دیا تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو تکلیف پہنچا دی انہوں نے۔ (یہ سب) آپ کے فائدے کے لیے ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ مختلف مکسچر ہم کو دیا کرتے ہیں تاکہ ہماری اصلاح ہو اور ہماری برائیاں ختم ہوں۔

(تقریر مبارک سالانہ جلسہ بیاد حضرت معین الدین چشتیؒ ۶ مارچ ۱۹۸۶ء)

○ کیسی بھی تکلیف ہو' آپ کا جب اللہ تعالیٰ سے پکّا رشتہ ہو جائے گا تو آپ کی زبان

Marfat.com

سے بھی اس کا اظہار نہیں ہو گا اور آپ کے چہرے سے بھی اس کا اظہار نہیں ہو گا کہ مجھ پر کوئی مصیبت آئی ہے۔

(تقریر مبارک سالانہ جلسہ بیاد حضرت معین الدین چشتیؒ ۶ مارچ ۱۹۸۶ء)

○ میرے عزیزو! سب سے بڑی چیز عاجزی ہے' اپنی عاجزی کو قائم رکھیں۔ یہ نہ سمجھیں کہ میں بہت بڑا ہو گیا ہوں۔ دین کے لحاظ سے' دنیا کے لحاظ سے' ہر لحاظ سے ہم کم تر سے کم تر ہیں' ہمیں کچھ نہیں آتا۔ بس اللہ کی رحمت کو ہمیشہ مانگتے رہیں' صرف اسی کی رحمت سے آس لگائیں۔۔۔ باقی ہمارے پاس کچھ نہیں رہنا ہے۔

(تقریر مبارک ۳۰ اکتوبر ۹۷ء)

○ سب سے مقدّم سب سے اور مؤخر صرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہی کو اپنی زندگی سمجھیں۔ کیونکہ نیست ممکن جزبہ قرآن زیستن (اگر قرآن پر عمل نہ ہو تو ایسی زندگی بیکار ہے) اور حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ لاالٰہ الااللہ کے معنی صرف خدا کے سامنے جھکنا ہے اور محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے معنی صرف حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا۔ جب تک یہ دو باتیں نہ ہوں تو گویا ہم نے کلمہ ہی نہیں پڑھا۔

(تقریر مبارک پاکستان نیشنل اکیڈمی کراچی۔۔۔۔۔ ۲۹ اگست ۹۵ء)

○ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے صرف اللہ تعالیٰ کی بات نکلتی ہے تو جب ایسا ہے اور یقیناً" ایسا ہے تو پھر کسی اور کی بات کیوں سنی جائے اور اس پر عمل کیوں کیا جائے؟

(اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ ندائے سحر صـ ۱۴۶)

○ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا ہی اصل دین ہے اور اسی پیروی سے اللہ کی محبت اور مغفرت حاصل ہوتی ہے۔

(فرض شناسی۔ ندائے سحر صـ ۱۲۸)

Marfat.com

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے خلاف جو چلے گا وہ کبھی منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا۔

(تقریر مبارک سالانہ جلسہ بیاد سلطان الہند ٦ مارچ ١٩٨٦ء)

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک کے ساتھ درود شریف لکھنا اور پڑھنا' دونوں ہمارے دین میں فرض ہیں اور ایسے دینی شعار کو ترک کرنا سخت گناہ ہے۔

(مضمون از ہمارا علم و ادب)

○ یہ دیکھو ہر قدم پر کہ ہم نے کہاں تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اختیار کی۔ یہ مل جائے تو سب سے بڑی خلافت یہ ہے۔

(تقریر مبارک ٢٧ ستمبر ٩٧ء)

○ صرف حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا ہے۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں' وہ صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

(اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ ندائے سحر ١٤٥)

○ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ سے یہ سبق ملتا ہے کہ یہ نہ دیکھو کہ کسی نے تمہارے ساتھ کیا کیا' بلکہ یہ دیکھو کہ تم اس کے لیے کیا کر سکتے ہو۔ اس کا عمل اس کے ساتھ ہے اور آپ کا عمل آپ کے ساتھ ہے۔

(تقریر مبارک ٣٠ اکتوبر ٩٧ء)

○ صحیح سلسلہ وہ ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی سے قائم ہے۔ اس غلامی سے جو ہٹا وہ بالکل غلط ہے' وہ پھر شیطان ہے۔

(تقریر مبارک ٦ مارچ ١٩٨٦ء)

Marfat.com

○ اسلام کی صحیح صورت یہ ہے کہ زبان کے اعتراف کے ساتھ دل سے بھی اعتقاد ہو اور اس اعتقاد کو عمل سے پورا کیا جائے اور قضا و قدر الٰہی کے آگے گردن جھکا دی جائے۔

(تسلیم و رضا۔ ندائے سحر ص ۲۷

○ اسلام اس نعمت کا نام ہے جس کی برکت سے انسانی زندگی سراپا رحمت بن سکتی ہے اور اس زندگی کا حاصل یہ ہے کہ انسان نہ صرف زبان سے بلکہ اپنے عمل سے صرف اللہ کو سب سے برتر سمجھے اور سوائے اس کے کسی کے آگے سر نہ جھکائے۔

(اسلامی زندگی کی برکات۔ ندائے سحر ص ۸۶)

○ اسلام کے اصل معنی ہیں "اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دینا"۔ اسی لیے مسلمان وہ ہے جو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دے اور اس کے احکام کے آگے سر تسلیم خم کر دے۔

(ایمان۔ ندائے سحر ص ۱۲۵)

○ اسلام ہمارے لیے ایک ایسی رحمت بن کر آیا ہے کہ صرف اسی کی بدولت ہمارا نظام زندگی درست ہو سکتا ہے۔ انسانی معاشرہ اسی وقت درست ہو سکتا ہے جب کہ ہم اسلامی اصول اپنائیں اور حقوق العباد کو ادا کرنے کی کوشش کریں۔

(بزرگوں کا احترام۔ ندائے سحر ص ۲۸۶)

○ دین کا مذاق اڑانے والے شروع سے ہیں آپ تو محبت اور شفقت سے ان کو اپنے قریب لائیں۔ کوشش کرنا اپنا کام ہے۔ نتیجہ اللہ پاک کے سپرد ہے۔

(مکتوبات ص ۳۵۸)

Marfat.com

○ میرے بزرگو! ہم اتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو ایسا قرآن عطا فرمایا اور پھر ایسی ہستی جو سراپا قرآن یعنی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم...... نہ قرآن کا کوئی جواب ہے نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی جواب ہے۔ نہ قرآن جیسی کوئی چیز بن سکی نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جیسی کوئی ہستی پیدا ہو سکی اور نہ ہو سکتی ہے۔

(دعا ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۱۸ھ)

○ اللہ نے ہمیں ایسا کلام (قرآن) عطا فرمایا ہے' ہم ایسے خوش نصیب ہیں لیکن ہم نے اس کی قدر نہیں کی۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں' پوری دنیا میں' کائنات میں' ازل سے ابد تک اس شان کا کوئی کلام نہیں۔

(دعا ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۱۸ھ)

○ حقیقت یہ ہے کہ قرآن حکیم نے صراط مستقیم کی طرف جس طرح رہبری فرمائی ہے' اس پر نہ چلنا قانون فطرت سے جنگ ہے۔

(احترام انسانیت ندائے سحر ص ۹۴۔)

○ اتنی بڑی نعمت (قرآن) اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی۔ اس پر فخر کرنا چاہیے ہم سب کو۔ فخر کرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو کتنا نوازا ہے' اس کی قدر کریں۔ ہم لوگ اپنی چیزوں کو بھلاتے ہیں' ناقدری کرتے ہیں اور دوسروں کی چیزوں کو اختیار کرتے ہیں۔

(تقریر مبارک جلسہ تقسیم اسناد ۹۷ء)

○ قرآن کا بڑا احترام کرنا چاہیے' جتنا احترام آپ کریں گے' آپ خود ہی دیکھ لیں گے کہ آپ کو کتنا فائدہ ہو رہا ہے۔

(تقریر مبارک' سندھ باب الاسلام)

Marfat.com

○ تہجد کے وقت قرآن پاک کی تلاوت خواہ تھوڑی ہی ہو' دل اور آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتی ہے اور اگر اسے زیادہ پڑھیں گے تو وہ (قرآن پاک) آپ سے باتیں کرنے لگتا ہے اور ہر موقع پر آپ کی رہنمائی کرتا ہے۔

(تقریر مبارک پاکستان نیشنل اکیڈمی کراچی ۲۹ اگست ۱۹۹۵ء)

○ تہجد وغیرہ انفرادی نمازوں میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا طویل قیام' طویل رکوع اور طویل سجدہ بہت سی ورزشوں کا نعم البدل ہے۔ دل کے امراض کے جدید ترین ماہرین یہی مشورہ دیتے ہیں کہ سیدھے قیام کے بعد دیر تک زمین پر سر رکھا جائے یعنی وہ نماز اور سجدے کا ذکر تو نہیں کرتے لیکن عمل اسی کا کراتے ہیں۔

(نماز کے معاشرتی فوائد۔ ندائے سحر ص ۴۷)

○ عشاء کے فوراً" بعد اگر ہم سوجایا کریں تو بہت سی آفتوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کے بعد کسی سے بات بھی نہیں کرتے تھے۔ اگر تہجد نصیب ہو جائے تو بہت بڑی خوش نصیبی ہے۔ تہجد کی نماز میں لمبا قیام' لمبا رکوع اور لمبا سجدہ ممکن نہ ہو تو تھوڑا ہی کافی ہے لیکن پھر تھوڑی دیر ورزش ضرور کرلیا کریں۔

(تقریر مبارک پاکستان نیشنل اکیڈمی کراچی ۲۹ اگست ۱۹۹۵ء)

○ بعض لوگ رکوع کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو کمر نہیں جھکاتے ' بعض وہیں سے سیدھے سجدے میں چلے جاتے ہیں' سجدہ کرتے ہیں تو دو سجدوں کے درمیان پوری طرح نہیں بیٹھتے۔ یہ سب واجبات ہیں۔ اگر آپ نہیں کریں گے تو نماز نہیں ہو گی۔ دفتر کے کام تو ہمیں بہت بہت آجاتے ہیں اور سیکھ لیتے ہیں لیکن اللہ میاں کے دفتر کے کام بھی ہمیں سیکھنے چاہئیں۔

(تقریر مبارک ۳۰ اکتوبر ۹۷ء)

Marfat.com

○ شیخ کی تقلید دراصل اس لیے لازم آتی ہے کہ وہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتا ہے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو وہ شیخ ہونے کا مستحق نہیں۔ تصور یا توسط شیخ کی جو اہمیت ہے اس میں دراصل یہی راز پنہاں ہے اس لیے اتباع ضروری ہے۔

(تبصرہ دیوان حلیمؒ)

○ تصور شیخ، دراصل توسط شیخ ہے کہ مراقبہ میں یہ تصور کیا جائے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فیض میرے شیخ کے توسط سے آرہا ہے۔

(مکتوبات صر ۳۰)

○ مراقبہ جتنا زیادہ کریں گے انشاء اللہ دل جمعی اور سکون حاصل ہوگا۔ سب سے بڑی چیز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے، یکسوئی حاصل ہوتی ہے اور روح کو لذت ملتی ہے۔

(مکتوبات صد ۹۱)

○ عبادت کا کمال یہ ہے کہ دنیا میں رہ کر دنیا سے الگ رہا جائے۔ سب عزیزوں کے حقوق ادا کیے جائیں اور حقوق والدین کا پورا پورا لحاظ کیا جائے۔

(مکتوبات صد ۳۴۶)

○ فرائض اور واجبات، سنن و مستحبات، سب میں خلوص ہو اور ہر ہر قدم پر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کی کوشش فرمائیں، یہی منزل مقصود ہے ورنہ راہب اور جوگی بھی کسی نہ کسی طرح عبادت اور ریاضت کر لیتے ہیں۔

(مکتوبات صد ۳۴۶)

○ دین کا کمال اسی میں ہے کہ لوگ ہم کو دیوانہ سمجھیں تاہم عزیزوں کے حقوق ادا کرنے میں کوتاہی نہ ہو کیونکہ اس کی پکڑ ہوگی۔

(مکتوبات۔ صد ۳۵۶)

Marfat.com

○ ضدی بچوں سے خود (اصلاح سے متعلق) کچھ نہ کہا جائے بلکہ ان کو سنا کر دوسروں سے ایسی باتیں کی جائیں تو وہ بھی بفضلہ تعالیٰ فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔

(مکتوبات صہ ۱۵۳)

○ چاہیے کہ بچوں کے نام اچھے رکھیں۔ غلط یا بے معنی نام نہ رکھیں۔ کیا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے عزیزوں کے نام آپ کو پسند نہیں؟

(تقریر مبارک جلسہ تقسیم اسناد ۹۷ء)

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مبارک سے دشمن کو بھی کبھی کچھ نہیں کہا۔ ہم اپنے پیارے بچوں کو ماریں' ان کو ڈانٹیں' مرغا بنائیں' یہ ہم نے نہیں سیکھا' ہمارے دین نے نہیں سکھایا۔

(تقریر مبارک جلسہ تقسیم اسناد ۹۷ء)

○ بچوں کے اخلاق ٹی وی اور وی سی آر وغیرہ سے خراب کرائے جا رہے ہیں۔ غیبت' عیب جوئی اور خود نمائی کی بیماریاں عام کرائی جا رہی ہیں۔ ہم آپ کا فرض ہے کہ بچوں کو ان عیوب سے بچائیں۔

(تقریر مبارک پاکستان نیشنل اکیڈمی' کراچی ۲۹ اگست ۹۵ء)

○ بچوں کو ہرگز نہ ڈانٹیں اور نہ ماریں۔ شفقت اور پیار سے ان کی اصلاح کریں اور خوب ہمت افزائی کریں تاکہ ان کی خفتہ صلاحیتیں بیدار ہو سکیں۔ زعفران (شکر کے ساتھ) نہار منہ کھلانا حافظے کے لیے اکسیر ہے۔ رَوح و ریحان (سورۃ واقعہ ۸۹) عقبیٰ کے لیے تو ہے لیکن اس دنیا میں بھی اس کا پرتو ہونا چاہیے۔ پاک خوشبو یعنی عطر کے استعمال سے بھی بچوں کا ذہن تیز ہوتا ہے۔ ناپاک خوشبو (یعنی سینٹ) ہرگز استعمال نہ کرائیں۔

(تقریر مبارک پاکستان نیشنل اکیڈمی کراچی ۲۹ اگست ۹۵ء)

Marfat.com

○ شرعی حدود کے مطابق بیویوں کے حقوق ادا کریں اور جلابیب (یعنی لٹکتی ہوئی چادریں) کا استعمال ضرور کرائیں۔ بیویاں بھی شوہروں کے شرعی حقوق کو ملحوظ رکھیں۔

(تقریر مبارک پاکستان نیشنل اکیڈمی کراچی ۲۹ اگست ۹۵ء)

○ اپنے بچوں کی تربیت کا خاص خیال کریں۔ اپنے پڑوسیوں کی جان و دل سے خدمت کریں' خوب خدمت کریں وہ بھی آپ کے عزیز ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے قریب رکھا ہے اس لیے کہ آپ ان کی خدمت کریں یہ نہیں کہ شان دکھائیں۔

(تقریر مبارک جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۹۹۷ء)

○ ہمارے ہاں جتنے فسادات اور برائیاں پھیل رہی ہیں وہ اس لیے کہ ہم نے اپنے پڑوسیوں کے حقوق ختم کردیے ہیں۔ وہ آپ کے بھائی ہیں' ان کی خدمت کریں' ان کے دکھ درد میں شریک ہوں پھر وہ بھی جان و دل سے تیار رہوں گے آپ کے لیے۔

(تقریر مبارک جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۹۹۷ء)

○ اپنے محلے والوں سے' پڑوسیوں سے محبت رکھو۔ بہت سی شکایتیں آتی ہیں کہ صاحب مجھے پڑوسی سے تکلیفیں ہیں۔ بھئی تم کیوں نہیں اس کو آرام پہنچاتے؟ تم اس کی خدمت کرو' اس کی خبر گیری کرو' اس کی ہر بات کا خیال رکھو' تمہارے بھائی ہیں۔

(تقریر مبارک ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۷ء)

○ پڑوسی کو بالکل اپنا عزیز سمجھیں اور ہر شخص کی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں۔

(تقریر مبارک پی این اے کراچی اگست ۹۵ء)

○ حقوق العباد کا دائرہ بہت وسیع ہے اور ان حقوق کے ادا کرنے میں صرف اللہ تعالیٰ کی مرضی کو پیش نظر رکھنا بھی حقوق اللہ کا ادا کرنا ہے۔

(جواب دہی کا تصور۔ ندائے سحر صد ۱۶۴)

Marfat.com

○ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے جب کہ ہم ہر شخص کی بے لوث خدمت کرنے کو اپنا مقصد حیات سمجھیں۔

(پاکیزگی خیال: ندائے سحر ص ۱۸۸)

○ ہمیشہ ہر مسلمان کے لیے بھلائی چاہنے کی کوشش کریں۔ اگر وہ آپ کے ساتھ برائی بھی کرے تب بھی آپ اس کے ساتھ ہمیشہ بھلائی ہی کریں۔

(تقریر مبارک جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۹۹۷ء)

○ بزرگوں کی شان کے خلاف کبھی کوئی بات نہ کریں' ان کا ادب کریں' وہ چاہے کچھ بھی کہیں کوئی حرج نہیں آپ ہمیشہ صبر و تحمل سے کام لیں۔

(تقریر مبارک جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۹۹۷ء)

○ ہمیشہ شریعت کو مقصد بنائیں اور شہرت اور عزت کو' دنیا کی عزت کو مقصد نہ بنائیں۔ یہ سب چیزیں رہ جائیں گی دنیا میں۔ جو کچھ کام آئے گا وہ صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور ان کی غلامی کام آئے گی اور کچھ چیز کام نہیں آئے گی۔

(تقریر مبارک ۲۷ ستمبر ۱۹۹۷ء)

○ غیبت کرنا بہت ہی بری بات ہے لیکن اس کا ایک بڑا فائدہ ہے۔ جو غیبت کرتا ہے اس کی نیکیاں آپ کے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں اور آپ کی خامیاں اس کے نامہ اعمال میں۔ یہ بہت بڑا فائدہ ہے۔ کوئی غیبت کرے تو اس سے ناراض نہ ہوں بلکہ اس کا شکریہ ادا کریں کہ آپ کی بڑی مہربانی ہے کہ آپ اور کر دیا کریں ہماری غیبت۔

(تقریر مبارک ۱۳ اکتوبر ۹۷ء)

○ وہ مسلمان ہی کیا جو مشکلات کا مقابلہ نہ کرے۔

(مکتوبات ص ۱۶۶)

Marfat.com

○ کسی کو جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی اعانت اور اس کی خدمت کو چھوڑ دے یا اس کو رسوا کرے۔

(اتحاد ملت۔ ندائے سحر ص ۴۰)

○ فرض شناسی یہ ہے کہ جو چیز لازمی اور ضروری ہو اس کو پہچاننا اور اس کو اختیار کرنا چاہیے۔

(فرض شناسی۔ ندائے سحر ص ۱۲۷)

○ مشکلات کا مقابلہ کرنا ہی زندگی ہے اور زندہ ہونے کی نشانی ہے۔

(مکتوب میں نصیحت)

○ حسن معاملہ کی پروا نہ کرتے ہوئے ایک دوسرے کے مال کو کسی نہ کسی فریب سے ہڑپ کر لینا اور لین دین میں اپنے وعدے سے پھر جانا خود اپنی اور دوسرے کی ہلاکت اور بربادی ہے۔

(حسن معاملہ۔ ندائے سحر ص ۲۷۷)

○ انسان اپنی ذاتی ضرورتوں کو مختصر کر لے اور سادگی اختیار کرے تو اتنی گنجائش ضرور نکال سکتا ہے کہ دوسروں کے کام آئے۔ مالداری اور عسرت کا دارومدار انسان کی آمدنی پر اتنا نہیں جتنا اس کے خرچ کرنے کے طریقے پر۔

(تحقیق ۱۹۹۰ء)

○ اگر ہماری تھوڑی سی قربانی سے دوسروں کا بھلا ہو جائے تو اس میں اپنا بگڑتا ہی کیا ہے؟

(تحقیق ۱۹۹۰ء)

○ ہمیشہ اپنے معاملات میں یہ نہ دیکھیے کہ فلاں شخص نے میرے ساتھ کیا کیا ہے۔ یہ دیکھیے کہ میں اس کے لیے کیا کر سکتا ہوں۔ یہ ہمارے آقا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے ہیں۔

(تقریر مبارک ۲۷ ستمبر ۹۷ء)

Marfat.com

○ ہر مسلمان ہماری آنکھوں کا نور ہے' ہمارے سر کا تاج ہے۔ جب تک آپ اس جذبے سے خدمت نہیں کریں گے اپنے بھائی کی' آپ کبھی کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔

(تقریر مبارک ۳۰ اکتوبر ۹۷ء)

○ صرف دین کے لیے غصہ آنا چاہیے۔ دین کے خلاف کوئی بات ہو' اس کے خلاف آپ کو غصہ آنا چاہیے۔ باقی آپ کو غصہ کرنے کا کوئی حق نہیں' کوئی حق نہیں۔

(تقریر مبارک سالانہ جلسہ بیاد حضرت معین الدین چشتیؒ' ۶ مارچ ۱۹۸۶ء)

○ اخلاق کے معنی کسی کے ساتھ ایسا برتاؤ آپ کریں جو اللہ کی رضا کے لیے ہو۔ چاہے آپ گفتگو کریں اس سے' چاہے آپ اس کی کوئی خدمت کریں' چاہے کوئی اشارہ بھی کریں لیکن اللہ کی رضا کے لیے ہو' اس کی خوشنودی کے لیے ہو۔ یہ سب اخلاق کے ذیل میں آجاتا ہے۔

(تقریر مبارک سالانہ جلسہ بیاد حضرت معین الدین چشتیؒ ۶ مارچ ۱۹۸۶ء)

○ وہ انسان ہی کیا جو یہ نہ جانے کہ اسے کیا کرنا چاہیے اور کس سے گریز ضروری ہے۔

(فرض شناسی۔ ندائے سحر ص ۱۲)

○ محبت سے دشمن کے دل کو بھی جیت سکتے ہیں۔ وہ لاکھ دشمنی کرے لیکن ہم ہمیشہ اس کے ساتھ بھلائی کریں۔ یہ ایسا نسخہ ہے جو سیاسی مخالفوں کے دلوں کے جیتنے کے لیے بھی اکسیر ہے۔

(تقریر مبارک پاکستان نیشنل اکیڈمی کراچی ۲۹ اگست ۹۵ء)

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر تعلیم یہ ہے کہ ہمیشہ یہ نہ دیکھیں کہ کسی نے ہمارے ساتھ کیا کیا۔ اس کا عمل اس کے ساتھ ہمارا عمل ہمارے ساتھ۔ ہم کچھ کرکے دکھائیں۔ ہم اس کے لیے کچھ کرکے دکھائیں۔ کوئی خدمت اس کی تو ہاں معلوم ہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

(تقریر مبارک ۲۷ ستمبر ۱۹۹۷ء)

Marfat.com

○ اس زمانے میں اس چیز کی زیادہ ضرورت ہے کہ کوئی آپ کو کچھ بھی کرے، کرتا رہے۔ اس کا عمل اس کے ساتھ ہے لیکن آپ نے کیا کیا؟ کون سی بھلائی اس کے لیے کی؟ یہ تو بتائیں!! اس کا عمل اس کے ساتھ، آپ کا عمل آپ کے ساتھ۔

(تقریر مبارک ۲۷ ستمبر ۱۹۹۸ء)

○ اس طرح تبلیغ کرنا کہ دھیرے دھیرے ہر خیر کی بات دلوں میں اتر جائے اور ہر برائی سے نفرت ہونے لگے، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی خصوصیت ہے اور ان کی امت کے لیے بھی اس میں شرف ہے۔

(دعوت اور تبلیغ کے اصول۔ ندائے سحر ص۸۰)

○ تبلیغ کے لیے یہ چیز بھی بہت ضروری ہے کہ جس امر کی تبلیغ کی جائے، پہلے اس پر خود بھی عامل ہو، ورنہ کوئی اثر نہیں ہوگا۔

(دعوت اور تبلیغ کے اصول۔ ندائے سحر ص۸۳)

○ اللہ پاک اس قدر قدرت اور طاقت رکھنے کے باوجود معاف فرما دیتا ہے تو ہم عاجز بندے اپنے بھائی کے قصور کو کیوں معاف نہ کریں اور کیوں اللہ پاک کی سنت کو اختیار نہ کریں۔

(حسن معاملہ: ندائے سحر ص۲۷۹)

○ حتی المقدور ہر شخص کی مدد کرنا چاہیے، آپ جس کی مدد کریں گے، ممکن ہے کہ وہ آئندہ کسی اور کی مدد کرے اور سلسلہ جاری رہے۔

(تحقیق ۱۹۹۰ء)

○ حسن معاملہ یہ بھی ہے کہ ہم برائی کا بدلہ بھلائی سے دیں بلکہ برائی کرنے والے کے ساتھ اس قدر بھلائی کریں کہ وہ برائی کرنا بھول جائے۔

(حسن معاملہ: ندائے سحر ص۲۷۹)

Marfat.com

○ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کا ایک سبق یہ بھی ہے کہ کوئی ہم کو کچھ بھی کہے، یہ اس کا فعل ہے۔ ہم اس کے لیے کیا کر سکتے ہیں، یہ ہمارا فعل ہے۔

(تقریر مبارک ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۷ء)

○ اخلاق دراصل ان تعلقات کو کہتے ہیں جو بنی نوع انسان کے باہمی اشتراک کے لیے ضروری ہیں کیوں کہ انسان کو اس دنیا اور اس دنیا والوں میں رہنا ہے۔

(اسلام کا فلسفہ اخلاق۔ آہنگ ۱۹۸۳ء)

○ شرک ایسی برائی اور ایسا ظلم ہے جو اللہ تعالیٰ کی شان میں بھی گستاخی ہے اور خود انسان کی شان میں بھی گستاخی ہے کہ وہ اللہ کا نائب ہو کر اپنے سے گھٹیا چیزوں کے آگے سر جھکائے۔

(جواب دہی کا تصور۔ ندائے سحر صہ ۱۶۶)

○ دنیا کا ہر سمجھ دار انسان خود کو اشرف المخلوقات سمجھتا ہے اور وہ ذرا سی دیر کے لیے بھی یہ کہنے کو تیار نہیں کہ وہ نباتات، جمادات اور حیوانات میں سے کسی سے کم تر ہے۔ تو جب یہ حقیقت بھی ہے تو پھر وہ کیوں غیر اللہ کے آگے جھکتا ہے اور خود کی توہین کراتا ہے؟

(اللہ کے لئے جینا اور اللہ کے لیے مرنا ندائے سحر صہ ۱۶۸)

○ حضرت مجدّد الف ثانی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ دین کی تکمیل علم، عمل اور اخلاص سے ہوا کرتی ہے۔ دنیوی معاملات کے لیے بھی یہ تین چیزیں ضروری ہیں۔ وہ علم بے کار ہے جس پر عمل نہ ہو اور وہ عمل محض فریب ہے جس میں اخلاص نہ ہو۔

(تحقیقی جائزے ۱۲۳۔ ۱۲۲)

○ تحصیل علم، انسان کی تخلیق کا جزو اعظم ہے اور اسی سے انسان کو فرشتوں پر بھی فضیلت حاصل ہوتی ہے۔

(تحصیل علم: ندائے سحر صہ ۱۷۲)

Marfat.com

○ مسلمانوں کی مادری زبان عربی ہے۔ پھر بھی ہر وہ شخص اہل زبان ہے جو صحت زبان کی قید کے ساتھ اپنی زبان لکھنے اور بولنے پر قادر ہو' خواہ وہ کہیں کا رہنے والا ہو۔

(تحقیقی جائزے۔ ۸۲۔۸۵)

○ آپ کورس میں جو کتابیں چاہیں' شامل کرلیں لیکن اساتذہ کا انتخاب اتنا اچھا کیجیے کہ وہ تعلیم سے زیادہ تربیت کا خیال کریں۔ تربیت اچھی ہو تو کتابیں خود شاگرد تلاش کرلیتی ہیں۔

(جامعہ ازہر' قاہرہ کے منتظمین کے نام جوابی مکتوب)

○ اپنے کاروبار میں نفع اتنا کم رکھیں کہ برائے نام ہو' پھر انشاء اللہ خوب ترقی ہو گی۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تجارت ایسی تھی کہ برائے نام نفع لیتے تھے اور کبھی کبھی مال جتنے میں خریدا تھا اتنے ہی میں فروخت فرما دیتے تھے۔ صرف سامان باندھنے کی رسی کو نفع قرار دیتے تھے۔ اسی اصول کو یہاں سے گئے ہندوؤں نے اپنایا ہے اور خوب فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ تجارت کا مقصد خدمت خلق ہے۔ اپنے پیٹ کی خدمت نہیں۔

(مکتوبات ص ۲۶)

○ یاد رکھیے! پاکستان صرف ریت کے ٹیلوں کا نام نہیں۔ وہ جس مقصد کے لیے بنایا گیا ہے اس کے حصول کی کوشش کیجیے ورنہ آپ کو نہ صرف قوم کے سامنے بلکہ خدا کے سامنے بھی جواب دینا ہو گا۔

(تحقیقی جائزے ص ۱۲۳۔۱۳۲)

○ مسلمانوں کی قومیت ایک نظریاتی قومیت ہے جو لا الہ الا اللہ پر قائم ہے یعنی یہ نسل' رنگ اور وطن کی بنیاد پر نہیں بلکہ ایک نظریے' ایک عقیدے' ایک کلمے کی بنیاد پر وجود میں آئی ہے۔

(مضمون نظریۂ پاکستان۔ اردو لازمی برائے جماعت نہم و دہم)

Marfat.com

○ اگر ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان اور زیادہ ترقی کرے اور ہمیشہ ترقی کرے تو ہمیں نظریہ پاکستان کو ہر وقت پیش نظر رکھنا پڑے گا۔ اس کی بدولت ہم پاکستان کو زیادہ مستحکم اور شاندار بنا سکتے ہیں۔

(مضمون نظریۂ پاکستان۔ اردو لازمی برائے جماعت نہم دہم)

○ نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا ہے۔ ہمیں ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیے جس کی وجہ سے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔

(مضمون نظریۂ پاکستان اردو لازمی برائے جماعت نہم و دہم)

○ ہر قسم کی گروہ بندی سے بالاتر ہو کر تمام پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کی کوشش کرنا' نظریۂ پاکستان کو فروغ دینا ہے۔

(مضمون نظریہ پاکستان اردو لازمی برائے جماعت نہم و دہم)

○ کھانا ہمیشہ بغیر گھی تیل کا یعنی ابلا ہوا کھانا بہت مفید ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ معدے کے تین حصے کرو۔ ایک کھانے کے لیے' ایک پانی کے لیے اور ایک ہوا کے لیے۔ یعنی معدے کا صرف ایک حصہ کھانے کے لیے مختص کریں کہ خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است (کھانا اس نیت سے کھایا جائے کہ زندہ رہ سکیں اور عبادت کر سکیں)۔ البتہ اگر روغن زیتون میسر آجائے تو اس کا استعمال بے حد مفید ہے۔

(تقریر مبارک پاکستان نیشنل اکیڈمی' کراچی ۱۹۹۵ء)

○ مسواک ضرور کیا کریں۔ اس سے دانت بہت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ مجھے چوراسی پچاسی سال کی عمر کے بعد مصنوعی دانتوں کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ ٹوتھ برش ہرگز استعمال نہ کریں اس سے دانت کھوکھلے ہو جاتے ہیں۔

(تقریر مبارک پاکستان نیشنل اکیڈمی کراچی ۱۹۹۵ء)

Marfat.com

○ ہر بیماری کے لیے شہد اور کلونجی بے حد مفید ہے۔ میں نے ایک خاتون کو جن کے پیر میں گھنگوین کی سخت تکلیف تھی' شہد لگانے کا مشورہ دیا تو بفضلہ تعالیٰ وہ تین ہفتوں میں شفایاب ہو گئیں۔ ایگزیما' دق اور کینسر تک کے لیے شہد اکسیر ہے۔ "فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ" قرآن کا ارشاد ہے۔

(تقریر مبارک پاکستان نیشنل اکیڈمی کراچی ۱۹۹۵ء)

Marfat.com

ہم اور وہ

Marfat.com

Marfat.com

ہم اور وہ

ہندوستان میں انگریز کا مکمل تسلط اور اقتدار قریب ایک سو سال رہا لیکن زبان انگریزی کے رواج نے ہمارے کام و دہن اور دل و دماغ کو مغرب سے اس قدر متاثر کردیا کہ انگریز کے چلے جانے کے بعد بھی ہم اس کی زبان اور اس کی معاشرتی اقدار کو چھوڑنے پر راضی نہیں۔ ہمارے اور ان کے درمیان جو فرق تھا وہ بنیادی طور پر دینی اور روایتی اسباب کی بنا پر تھا لیکن ان کی زبان نے جو سحرکاری کی ہے اس کی حقیقت سے ہم اب تک ناآشنا ہیں اور احساس کمتری میں مبتلا ہو کر ہم نے اپنی زبان کو ہنوز پس پشت ڈال رکھا ہے۔ بہرحال ہمارے اور ان کے درمیان جو فرق ہے اس کا اندازہ ان چھوٹی چھوٹی مثالوں سے ہو سکتا ہے۔

☆ شمس عربی میں مونث ہے اور قمر مذکر ہے۔ انگریزی میں اس کے بالکل برعکس ہے۔ یعنی Sun مذکر ہے اور Moon مونث ہے۔

☆ انگریزی ادب میں Owl کو نیک فال سمجھا جاتا ہے اور نئے سال کے پہلے دن اس کی تصویر شائع کی جاتی ہے لیکن ہمارے معاشرے میں اسے منحوس قرار دیا جاتا ہے کہ وہ اکثر ویرانوں میں رہتا ہے۔ آپ کسی کو اُلّو یا چُغد کہہ کر دیکھ لیجئے کہ کیا ہوتا ہے! فارسی میں ایسے اشعار بہت ہیں جن میں بوم کو منحوس کہا گیا ہے۔ مثلاً"

کس نیاید بزیر سایۂ بوم۔ ورہُما از جہاں شود معدوم

بلبلا مژدۂ بہار بیار۔ خبرِ بد بہ بومِ شوم گذار

☆ ہمارے اسلامی معاشرے میں کتّا' خنزیر' شراب جیسی چیزیں قابل

Marfat.com

نفرت اور حرام ہیں۔ عام طور پر مغرب میں یہ چیزیں حلال اور عام ہیں (بلکہ وہاں حلال اور حرام کی کوئی تمیز نہیں) لندن کے بازاروں میں Dog's brain کی دکانیں ہوتی ہیں اور وہاں کے لوگ شوق سے استعمال کرتے ہیں۔

☆ اسلامی معاشرے میں جانداروں کی تصویریں گھروں میں ناجائز ہیں۔ مغرب میں ایسی تصویریں عام ہیں۔ وہاں کے لوگ ایسی تصویروں کے کپڑے بھی پہنتے ہیں بلکہ دیواروں اور پردوں میں بھی ایسی تصویریں استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی اب اس کی پیروی کی جانے لگی ہے۔

☆ اسلام میں غسل خانے میں پیشاب کرنا منع ہے۔ مغرب میں ایسی کوئی ممانعت نہیں بلکہ اب تو ہمارے یہاں بھی غسل خانہ اور پاخانہ ایک کر دیا گیا ہے اور اسے Bathroom کہنے لگے ہیں۔

☆ ہمارے یہاں غسل فرض بھی ہے، سنت بھی اور نفل بھی ...... مغرب میں ایسی کوئی بات نہیں۔ وہاں بدن کی بدبو کو چھپانے کے لیے Perfumes کا استعمال ہوتا ہے۔ پانی سے طہارت اور استنجا کرنا کوئی چیز نہیں۔ بلکہ Basin میں وہاں کے لوگ جب منہ دھوتے ہیں تو تھوک، ناک سب ملا دیتے ہیں وہاں ظاہری صفائی صرف لباس تک محدود ہے۔ جسمانی پاکیزگی کا تصور بھی نہیں ہے۔

☆ لباس میں بھی بہت فرق ہے۔ ہمارے اسلامی معاشرے میں پردے (جلابیب) کا حکم ہے۔ مغرب میں سردی کے باوجود، عورتوں کی ٹانگیں کھلی رہتی ہیں (حالانکہ وہ صنف نازک بھی کہی جاتی ہیں) لیکن

Marfat.com

مرد کی پتلون' ٹخنوں کے نیچے جاتی ہے اور سڑک کی دھول صاف کرتی چلتی ہے۔ اسلام میں مرد کو ٹخنے کھلے رکھنے کا حکم ہے۔ پھر مغرب میں مرد اپنی پتلون کا belt فخریہ انداز میں سب کے سامنے بار بار درست کرتا رہتا ہے لیکن اس کے برعکس ہمارے معاشرے میں اگر کوئی شخص سب کے سامنے پاجامے کا کمر بند ٹھیک کرے تو اسے بے حیا کہا جائے گا۔

☆ مغرب میں لباس کا بایاں دامن اوپر ہوتا ہے اور دایاں دامن اس کے نیچے ہوتا ہے۔ البتہ عورتیں اس کے برعکس کرتی ہیں' ہم لوگوں نے بھی مغرب کی تقلید میں (بے خیالی ہی سے سہی) کرتہ' قمیص' شیروانی وغیرہ کا بایاں دامن اوپر رکھا ہے۔ ہمارے علماء بھی بے خیالی میں ایسا ہی کرتے ہیں۔

☆ مغرب میں بائیں کو دائیں پر ترجیح دی جاتی ہے۔ بائیں سے داہنی طرف کو لکھنا۔ بائیں ہاتھ سے کھانا۔ بائیں ہاتھ سے پانی پینا' بائیں ہاتھ سے چائے کی پیالی کو پکڑنا (ہمارے یہاں بھی اب فخریہ طور پر ایسا کیا جانے لگا ہے) عموماً" بائیں کلائی پر گھڑی باندھنا' سر کے بالوں میں بائیں طرف مانگ نکالنا' سڑک پر بائیں طرف کو چلنا۔ گاڑی کا ہینڈل (اب امریکہ میں) بائیں طرف رکھنا ہی صحیح سمجھا جاتا ہے۔ کیا ایسے لوگ اصحاب الشمال میں شمار نہ ہوں گے؟ خدا نہ کرے۔

☆ کھڑے کھڑے کھانا' بلکہ Buffet کو شان سمجھنا اور پھر کھڑے ہو کر ایک ہی پلیٹ میں مختلف کھانے رکھ لینا (گویا منگتوں کا ٹھیکرا ہاتھ میں لینا) ہمارے یہاں پسندیدہ نہیں تھا' لیکن اب تو اسی طریقے پر عمل کرنا فخر سمجھا جانے لگا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دوسری جنگ عظیم

Marfat.com

میں فرنیچر کی کمی کے موقع پر فوج میں یہ طریقہ اختیار کیا گیا تھا لیکن اب فیشن میں داخل ہو گیا ہے بلکہ اب یہ لعنت بھی ہمارے یہاں آگئی ہے کہ شادی وغیرہ کی تقریبات کے موقع میں غیر مرد اور غیر عورت ساتھ بیٹھتے اور ساتھ کھانا کھاتے ہیں۔

☆ جھوٹی شان کے لیے کوٹ کے مونڈھوں میں pad سلوائے جاتے ہیں، خواہ "صاحب بہادر" کتنے ہی دبلے ہوں۔ یہ فیشن ہمارے ملک میں خوب رائج ہے..... اس کے برعکس مسلمانوں کو کندھے جھکانے کا حکم ہوا ہے۔ سورۃ الحجر (۸۸) میں ارشاد ہے۔

"وَاخۡفِضۡ جَنَاحَکَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ"

☆ ہمارے یہاں ادب و احترام کے لیے سر جھکایا جاتا ہے اور سر کو ٹوپی یا عمامہ سے ڈھانپا جاتا ہے۔ مغرب میں احترام کے لیے Hat اتارا جاتا ہے۔

☆ بڑوں کا ادب، بڑوں کی خدمت اور ان کی زندگی کے آخری ایام تک ان کی ہر خدمت ہمارے معاشرے میں بہت بڑی سعادت ہے۔ مغرب میں بوڑھوں کے لیے Asylums بنا دیے جاتے ہیں جہاں وہ اپنی عمر کے آخری ایام بڑی کسمپرسی کے عالم میں گذارتے ہیں۔ بلکہ اگر شوہر بھی ہسپتال میں ہو تو بیوی دور ہی سے مزاج پرُسی کر کے دفع ہو جاتی ہے۔ ہمارے ہاں "ماں کے قدموں کے نیچے جنت" کی تعلیم ہے اور اَلرِّجَالُ قَوّٰامُوۡنَ عَلَی النِّسَآءِ" بھی ارشاد ہے لیکن وہاں بیوی (Better - half) کہلائی جاتی ہے اور تقریروں میں پہلے خواتین کا نام (خطاب میں) ہوتا ہے یعنی Ladies and gentlemen

Marfat.com

☆ اپنے یہاں طلاق دینے کا حق مرد کو حاصل ہے۔ وہاں عورت کو یہ حق حاصل ہے۔

☆ ہمارے یہاں داڑھی رکھنے کا حکم ہے۔ مغرب میں (اور اس کی تقلید میں ہمارے یہاں بھی) حسین بننے کے لیے صفا چٹ رہنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ قدرت نے مرد اور نر کو حسین بنایا ہے۔ شیرنی کے مقابلے میں شیر کو۔ مورنی کے مقابلے میں مور کو' مرغی کے مقابلے میں مرغ کو حسین تر بنایا ہے دوسری مخلوقات میں بھی یہی بات پائی جاتی ہے۔

☆ ارشاد نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے کہ کھانا گرم ہو تو ٹھنڈا کر کے کھاؤ۔ ہم گرم کھانا (گرم روٹی بالخصوص) پسند کرتے ہیں اور چائے تو گرم ہی پیتے ہیں۔ حالانکہ ہم جن لوگوں کی پیروی کرتے ہیں وہ بھی اب ٹھنڈی کافی اور ٹھنڈی چائے کو پسند کرنے لگے ہیں۔

☆ یہاں شادی سے پہلے دلہن پردے میں رہتی ہے (کسی قدر اب بھی) لیکن وہاں Courtship ضروری ہے۔

☆ ہمارے یہاں ناچ گانا (لہو و لعب) شرعاً" ممنوع ہے وہاں غیر مرد اور غیر عورت کا مل کر ناچنا معاشرے میں ضروری ہے۔

☆ یہاں حیا' نہ صرف عورت کے لیے ضروری ہے بلکہ مرد کے لیے بھی لازم ہے۔ وہاں ڈھٹائی اور بے حیائی کو Smartness سمجھا جاتا ہے۔ ہم بھی ان کی پیروی میں اب اسی طرح کا خیال کرنے لگے ہیں۔

☆ ہمارے یہاں ناخن بڑھانا اور غیر ضروری بالوں کو چالیس دن کے

Marfat.com

اندر اندر دور نہ کرنا گناہ ہے۔ وہاں ناخن بڑھانا فیشن میں داخل ہے اور اب تو ہمارے یہاں کی خواتین بھی ناخن کی گندگی کو قائم رکھنے لگی ہیں۔

☆ ہمارے یہاں عموماً" عوام ہی توہمات کا شکار ہیں۔ وہاں عوام و خواص سبھی ان کا شکار ہیں۔ انگریزی لغت میں ۱۳ کے عدد کو فال بد کہا گیا ہے۔ مغرب میں (بالخصوص انگلستان میں) اگر ۱۳ تاریخ کو جمعہ پڑنے والا ہو تو گھبرا جاتے ہیں اور اس دن چھٹی لے کر گھر بیٹھ جاتے ہیں۔ اس کے برعکس ۷ کے عدد کو فال نیک سمجھتے ہیں اور اس عدد میں تقدس پیدا کرنے کے لیے اس میں صلیب بنا دیتے ہیں یعنی 7 (بیچ میں خط) بنا دیتے ہیں۔ ہم لوگ بھی بغیر سوچے سمجھے اسی طرح لکھنے لگے ہیں۔ ہمارے یہاں جہلاء تین تیرہ۔ نو اٹھارہ کو منحوس سمجھتے ہیں حالانکہ تین سو تیرہ اصحاب بدر (رضی اللہ عنہم) تھے۔ ۹ ذی الحجہ کو حج ہوا کرتا ہے۔ ۱۸ ذی الحجہ کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی تھی۔ ایک مرتبہ کسی شخص نے حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ سے دریافت کیا کہ کون سا دن منحوس ہے اور کون سا مبارک؟ آپ نے بہت پیارا جواب دیا۔ فرمایا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے بعد اب ہر ساعت اور ہر لمحہ مبارک ہے۔

☆ ہمارے دین نے اچھائی اور برائی کے درمیان حد فاصل قائم کر دی ہے۔ وہاں ہر برائی کو قانونی تحفظ حاصل ہو گیا ہے۔ برے سے برے رذائل کو گوارا کیا جاتا ہے۔ رات بھر بیٹی' بیٹا' بیوی گھر سے غائب رہے تو وہ کوئی عیب نہیں۔ لوگ نیند کی گولیاں کھا کر سکون کو تلاش کرتے ہیں۔

Marfat.com

☆ مغرب کے بہت سے شہروں میں بِلّیوں اور کُتّوں کے ہسپتال قائم ہیں اور ان جانوروں سے خصوصی محبت ہے اور ان کی خدمت بھی خصوصی ہے۔ انجکشن لگائے جاتے ہیں۔ دوائیں دی جاتی ہیں۔ ان کے کھانے کے لیے خصوصی غذائیں ڈبوں میں تیار ملتی ہیں۔ ہم لوگ بھی اس خدمت کو قائم رکھنا اور قائم کرنا چاہتے ہیں لیکن ویسے وسائل نہ ہونے سے اپنے گھروں ہی کو ہسپتالوں کا منصب دیا جانے لگا ہے۔ جانوروں کی خدمت اسلام میں بھی ہے لیکن ایسا اہتمام مغرب ہی کی پیروی میں ہو رہا ہے اور خدا جانے کتوں کو کس کس مقصد کے لیے پالا جارہا ہے۔

☆ مغرب کے بہت سے بڑے شہروں میں شام ہوتے ہی ڈاکے شروع ہوجاتے ہیں اور بجلی غائب ہو جائے تو ڈاکوؤں کی اوُر بن آتی ہے۔ چند سال سے ہمارے ملک میں بھی ڈاکے ڈالنا فیشن ہو گیا ہے اور امیروں کے لڑکے بعض مواقع پر اس کام میں پیش پیش ہیں۔

☆ "ادب برائے ادب" کے خلاف ایسا پروپیگنڈا کیا گیا کہ ہر بے حیائی اور لادینی "ادب برائے زندگی" کے ذیل میں شامل ہو گئی۔ روس کا بت تو ٹوٹ چکا ہے لیکن اس کے پجاری اب ایسے ادب کی توجیہ کے نئے نئے طریقے ڈھونڈ رہے ہیں۔ مدت ہوئی انگلینڈ کی بے اعتدالیوں کا ذکر Reynolds کی Mysteries of the Court of London میں بھی ہوا تھا۔ اس نے ایک جگہ یہاں تک لکھ دیا تھا کہ

There is no chaste woman in London except my Queen because she is my Queen and my mother because she is my mother.

Marfat.com

یہ سب "بعد المشرقین" والی باتیں ہیں۔ معلوم نہیں کس کو پسند آتی ہیں اور کس کو نہیں لیکن میں تو یہی کہوں گا کہ

چراغ را نتوان دید جز بنور چراغ

مضمون ماخوذ: 'ہفت محفل' از جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب مد ظلہٗ العالی

Marfat.com

Marfat.com

مآخذ

ندائے سحر	از ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب مد ظلہٗ العالی
ہفت محفل	از ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب مد ظلہٗ العالی
ہمارا علم و ادب	از ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب مد ظلہٗ العالی
اوراقِ گم گشتہ	از ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب مد ظلہٗ العالی مرتبہ : جناب سرفراز احمد خان صاحب
مکتوباتِ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان	مرتبہ جناب خالد محمود صاحب
مضامین از :	۔ تحقیق۔ سندھ یونیورسٹی۔ حیدر آباد ۔ تحقیقی جائزے ۔ آہنگ
حضرت صاحب مد ظلہٗ العالی کی تقاریر	بشکریہ جناب سرفراز احمد خان صاحب

Marfat.com

Marfat.com